21905 - ليلۃ القدر ديكھنا

سوال

كيا ليلۃ القدر كا آنكھوں سے مشاہدہ ممكن ہے؟ كچھ لوگوں كا كہنا ہے كہ اگر انسان كو ليلۃ القدر نظر آئے تو وہ آسمان ميں نور يا ايسى ہى كوئى چيز ديكھتا ہے، تو رسول اللہ صلى اللہ عليہ وسلم اورصحابہ كرام نے ليلۃ القدر كو كيسے ديكھا تھا؟ اور يہ كيسے معلوم ہوگا كہ ليلۃ القدر ديكھ لى ہے؟ اور اگر كوئى شخص ليلۃ القدر تو نہ ديكھے ليكن عبادت كيليے خوب محنت كرے تو كيا پھر بھى اسے اپنى محنت كا ثواب ملے گا؟ اميد كرتے ہيں كہ دليل كے ساتھ وضاحت فرمائيں گے۔

پسنديده جواب

الحمد للہ.

جسے اللہ تعالى چاہے وہ اپنى آنكھوں سے ليلۃ القدر ديكھ سكتا ہے چنانچہ اس كيليے اسے ليلۃ القدر كى نشانياں نظر آتى ہيں، صحابہ كرام رضى اللہ عنہم ليلۃ القدر كى نشانيوں سے ہى اس رات كو پہچانتے تھے، تاہم اگر كوئى ايمان اور ثواب كى اميد سے ليلۃ القدر ميں قيام كرے ليكن اسے يہ نشانياں نظر نہ آئيں تو وہ پھر بھى ثواب كا مستحق ہوگا اسے ثواب سے محروم نہيں كيا جائے گا۔

اس ليے مسلمان كو نبى صلى اللہ عليہ وسلم كے حكم كے مطابق رمضان كے پورے آخرى عشرے ميں اجر و ثواب كى اميد سے بھر پور محنت كرنى چاہيے، چنانچہ اگر ايمان و ثواب كى اميد سے كيا ہوا قيام ليلۃ القدر پا ليتا ہے تو اسے ليلۃ القدر كا ثواب ضرور ملے گا چاہے اسے ليلۃ القدر پانے كا علم ہو يا نہ ہو؛ كيونكہ آپ صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:
(جو شخص ليلۃ القدر ميں قيام ايمان اور ثواب كى اميد سے كرے تو اس كے سابقہ گناہ معاف كر ديے جاتے ہيں)

اور ايک دوسرى روايت ميں ہے كہ:
(جو شخص ليلۃ القدر كى تلاش ميں قيام كرے اور پھر اسے وہ رات مل جائے تو اس كے گزشتہ و پيوستہ گناہ معاف كر ديے جاتے ہيں)

ليلۃ القدر كى علامات كيليے نبى صلى اللہ عليہ وسلم سے يہ ثابت ہے كہ اس رات صبح كو سورج مدھم اور بے نور طلوع ہوتا ہے، ابى بن كعب رضى اللہ عنہ حلفاً كہا كرتے تھے كہ يہ ستائيسويں رات ہے اور وہ اسى علامت كو دليل

بناتے تھے۔

اگرچہ راجح یہی ہے کہ یہ رات پورے عشرے میں منتقل ہوتی رہتی ہے، اور پورے عشرے میں سے طاق راتوں میں زیادہ امکان ہوتا ہے، لہذا اگر کوئی شخص پورا عشرہ ہی نماز، تلاوتِ قرآن، دعا اور دیگر نیکیاں سر انجام دیتا ہے تو یقینی طور پر اسے لیلۃ القدر مل جاتی ہے، اور اللہ تعالی کے کیے ہوئے وعدے کو پا لیتا ہے صرف شرط یہ ہے کہ یہ محنت اور جد و جہد ایمان کی حالت میں ثواب کی امید سے کرے۔

اللہ تعالی ہم سب کو عمل کی توفیق سے نوازے۔

درود و سلام ہوں ہمارے نبی محمد، آپ کی آل اور صحابہ کرام پر!

واللہ اعلم.